ہمہ گیر شخصیت

حضرۃ مولانا محمد سرفراز خان صفدر، گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ بلاشبہ ایک عہد ساز اور ہمہ گیر شخصیت کے حامل تھے، دین حق کی خدمت کا شاید ہی کوئی میدان ہو جہاں آپ کی خدمات سنہری حروف سے لکھنے کے قابل نہ ہوں، مولاناؒ بیک وقت کئی شعبوں میں عرصۂ دراز تک خدمتِ دین محمدی ﷺ میں مشغول رہے، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جس میدان میں بھی آپ نے قدم رکھا اللہ تعالیٰ نے اس میں آپ سے بھرپور کام لیا اور پوری ثابت قدمی کے ساتھ آخر دم تک یہ سلسلہ جاری رہا۔

تدریس کے شعبہ میں آپ نے ابتدا سے دورۂ حدیث تک کے تمام اسباق عرصہ دراز تک پڑھائے، اسی لئے مولاناؒ کا رسوخِ علم عروج تک پہنچا، مولانا کے فیض یافتہ ہزاروں شاگرد آپ کی علمی قابلیت کی دلیل اور آپ کے لئے توشۂ آخرت ہیں۔

تصنیف و تالیف کے میدان میں آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں، آپ کی تحریروں سے اس پرفتن دور میں بے شمار لوگوں کو راہ حق کی رہنمائی ملی، آپ کی گرانمایہ تصنیفات آنے والوں کیلئے ایک بیش بہا خزانہ ہیں۔ مولاناؒ نے جس معتدل انداز تحریر کے ساتھ مسلک حق کی ترجمانی کی، اس کی مثال قریبی دور میں ملنا مشکل ہے، مشکل مسائل کو سہل انداز میں پیش کرنا آپ کی علو استعداد اور وسعت مطالعہ کی دلیل ہے۔

اصلاح وتربیت کے شعبہ میں مولاناؒ نے کم وقت میں زیادہ منازل طے کیں، اس میدان میں آپؒ کی علوشان کیلئے یہی کافی ہے کہ آپؒ اپنے اکابر و مشائخ رحمہم اللہ کے منظورِ نظر تھے، اصلاح کا کام بھی اللہ نے آپؒ سے غیر معمولی انداز میں لیا۔ آپؒ کے بے شمار متسبین نے آپ سے استفادہ کیا، عمر کے آخری حصے میں اکابر کی طرح اصلاح باطن اور تزکیہ نفس کی طرف زیادہ توجہ دی، فرق باطلہ کے ردو تعاقب میں ہمارے علماٗ اور اکابر نے جو کام کیا آپ کی خدمات کے ذکر کے بغیر ان کا تذکرہ مکمل نہیں ہو سکتا، خصوصاً قادیانیت کے تعاقب میں آپ نے صرف تصنیف وتالیف کے ذریعے ہی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی مصروف عمل رہ کر حضور اکرم ﷺ سے عشق ومحبت کا حق ادا کیا، ضعف اور پیرانہ سالی کے باوجود دنیا کے جس گوشے میں بھی قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کا علم ہوا، آپؒ وہاں تشریف لے گئے اور قادیانیوں کی سرگرمیوں کا انسداد کیا۔ اس کے علاوہ دیگر فرق باطلہ کے رد میں بھی آپ نے بیش قیمت تحریرات کا خزانہ چھوڑا ہے، صحیح معنیٰ میں آپؒ نے تحریر و تقریر کے ذریعہ اہل سنت والجماعت اور علمائے دیوبند کی ترجمانی کا حق ادا کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جو کام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے کیا وہ ایک جماعت مل کر بھی نہیں کر سکتی۔ آپؒ بیک وقت ایک عظیم مدرس، مصنف، مفسر، محدث، مصلح اور کاروان ختم نبوت کے سالار و مجاہد تھے۔ یہ آپ کی شخصیت کی ہمہ گیری کی دلیل ہے کہ آپؒ سینکڑوں مدارس کے سرپرست، مسلک حق سے وابستہ جماعتوں کے راہنما، علمائے اہل سنت والجماعت کے ترجمان، باطل سے برسرپیکار مجاہدین کے پشت پناہ اور معاون ومددگار تھے۔ بلاشبہ یہ جامعیت، ہمہ گیری اور مرجعیت آپ ہی کے حصے میں آسکتی تھی۔

مولاناؒ مجھ سے عمر میں چھوٹے تھے، آپ نے میرے ساتھ ہمیشہ احترام اور محبت کا معاملہ فرمایا، ایک مرتبہ میں سفر حج میں بھی ان کے ساتھ رہا اور دوران سفر مولانا کی محبتوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ جن حضرات کے بارہ میں میرے دل سے غائبانہ دعائیں نکلتی تھیں اور میں ان کی صحت و درازیٔ عمر کی دعا کیا کرتا تھا مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ ان میں سر فہرست تھے۔

اللہ تعالیٰ مولاناؒ کو غریق رحمت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے، اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور مولانا کی جدائی سے پیدا شدہ عظیم خلا کو پر فرمائے، اور مولانا کے صاحبزادوں اور نائبین کے ذریعہ مولاناؒ کے جاری کردہ صدقات جاریہ کو جاری وساری رکھے۔ آمین